سے گریز کرتے ہیں کہ شاعروں کا مزاج بڑا نفیس اور نازک ہوا کرتا ہے، تاہم ہم اپنے دیرینہ دوست اور کرم فرما جناب راجا رشید محمود صاحب کے ممنون ہیں کہ وہ ہمیں مسلسل نعت پڑھواتے رہتے ہیں، حال ہی میں ان کی طرف سے ہمیں ماہنامہ نعت کا مدح احمد نامی شمارہ موصول ہوا ہے جو اپنی باقاعدہ اشاعت کے ۲۳ ویں سال کا آخری شمارہ ہے......راجا صاحب نے نعت کے لئے بڑا کام کیا ہے، بلکہ یہ کہنا نامناسب نہ ہوگا کہ انہوں نے اپنی متاعِ عمر نعت گوئی ونعت جوئی ہی کی نذر کردی ہے ......اللہ تعالی راجا صاحب کو دنیا وآخرت میں اس کا اجرعظیم عطا فرمائے۔ آپ کو اگر نعت کے حوالہ سے ان کی نگارشات مطلوب ہوں تو اظہر منزل نیو شالامار کالونی ملتان روڈ لاہور کے پتہ پر خط لکھ کر طلب فرماسکتے ہیں......

نعت ہی کے حوالہ سے جناب عزیز احسن کی کتاب نعت کے تنقیدی آفاق اور اردو نعت کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ ......بھی اس بار ہمیں موصول ہوئی ہیں ......اول الذکر کتاب کراچی سے شائع ہوئی ہے، ۲۰۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب نعت ریسرچ سینٹر نے شائع کی ہے اور اس کا پتہ بزم یوسفی اے ۱۲، بلاک ۱۳، گلستان جوہر کراچی ہے جبکہ ثانی الذکر کتاب جو کہ جناب رشید وارثی صاحب کی کاوش ہے اور ۳۱۲ صفحات پر مشتمل ہے فضلی سنز اردو بازار کراچی سے حاصل کی جاسکتی ہے ......اس کتاب کے ٹائٹل کے مطابق شریعت اسلامیہ کے تناظر میں اس کتاب میں اردو نعت کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے...... جناب صبیح رحمانی صاحب جو کہ نعت ریسرچ سینٹر کے ڈائیریکٹر ہیں کے زیرنگرانی یہ دونوں کتب زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہیں ......اور صبیح رحمانی صاحب کا جس طرح ذوق نعت بلند ہے اسی طرح ان کتب کی طباعت میں بھی ان کے ذوق کی نفاست نمایاں ہے......

کتابوں کا ایک اور تحفہ ہمیں اس بار جناب مفتی شاہد عبید صاحب کے وسیلے سے ملا ہے جس میں جامعہ اشرفیہ لاہور کے سابق استاذِ فقہ وحدیث وفنون جناب الشیخ محمد موسی صاحب الروحانی البازی کی کتب کا ایک سیٹ ہے جو ان کے صاحبزادہ جناب محمد زہیر روحانی بازی نے عنایت کیا ہے۔ ان کتب میں درج ذیل علمی وروحانی کتب شامل ہیں:

الکنز الاعظم فی تعیین الاسم الاعظم، ۴۰۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب عربی میں ہے اور اسم اعظم کے بارے میں تحقیقات پر مشتمل ہے......

دوسری ضخیم کتاب مقدمہ شرح البیضاوی ہے جو ایک ہی جلد میں دوحصوں پر مشتمل ہے

☆ بیع مساومہ: خرید کردہ قیمت کا اعتبار کیے بغیر کسی شے کو فروخت کرنا ☆

جزو اول ۳۰۷ صفحات پر جبکہ جزو دوم ۳۱۷ صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں بیضاوی شریف میں مذکور شعراء کی تاریخ کے علاوہ تراجم محدثین، تراجم قراء، ورواۃ قراء، تاریخ بلاد، احوال حیوانات، احوال ملوک، مسائل ادبیہ، فرق اسلامیہ اوران کے عقائد کی توضیح، تاریخ انبیاء علیہم السلام، احوال قبائل، اصول تفسیر، شروح وحواشی بیضاوی شریف، ودیگر مباحث مفیدہ شامل ہیں۔

مصنف نے اپنے تعارف کے حوالہ سے کتاب میں جو کچھ درج کیا ہے ان میں سے ایک خاص بات ہدیہ قارئین ہے وہ لکھتے ہیں: **عند زيارتي لقبر والدی سمعت مرارا من داخل القبر تلاوة القرآن الشريف خصوصا تلاوة سورة الملک التی هی منجية تلاوة واضحة جيلة بلسان فصيح وصوت حسن ياخذ بمجامع القلوب ويجذبها كانه مزمار من مزامير داود** ....

مصنف نے اپنے اس مقدمہ شرح بیضاوی کا نام ......اثمار التکمیل لما فی انوار التنزیل ......رکھا ہے...... بیضاوی پڑھانے والے اساتذہ کرام اور دینی مدارس کے طلبہ کے لئے اس میں معلومات کا ایک بڑا ذخیرہ ہے......

ایک اور کتاب جناب محمد زہیر روحانی بازی کی اپنی کاوش ہے جو ابواب الصرف سے موسوم ہے۔ یہ صرف کے ابتدائی اسی ابواب پر مشتمل ایک قلمی تحریر کا طبع شدہ نسخہ ہے ۱۴۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دینی مدارس کے طلبہ کے استفادہ کے لئے ہے۔

ایک اور کتاب درود شریف کے مختلف صیغوں پر مشتمل ......البرکات المکیہ فی الصلوات النبویہ...... ہے جو درود شریف کی انتہائی عجیب کتاب ہے ......عموما حضور ﷺ کے ۹۹۔ اسمائے مبارکہ کا ذکر ملتا ہے لیکن اس کتاب میں حضور ﷺ کے ۸۰۵ ......اسمائے مبارکہ کے ساتھ درود شریف لکھا گیا ہے......۲۸۸ صفحات کی اس کتاب کے شروع کے ۱۳۸ صفحات فضائل درود وسلام پر مشتمل ہیں۔ ان میں وہ اسماء بھی شامل کئے گئے ہیں جو زبور، تورات وانجیل اور صحفِ ابراہیم وموسی میں وارد ہیں کتاب کو سات احزاب یعنی منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے......اور ہر منزل کو پڑھنے کا اجر وثواب ذکر کیا گیا ہے......

الشیخ محمد موسی روحانی بازی کے ایک اور رسالہ بعنوان......قصیدۃ الحسنی فی اسماء النبی الاعظمی...... کا تحفہ بھی کتب کے اس سیٹ میں شامل ہے جس میں اسماء النبی الکریم ﷺ کو منظوم انداز میں بطور وظیفہ

پیش کیا گیا ہے، مصنف کا کہنا کہ انہوں نے اس قصیدۃ کو بارگاہ نبوی میں مواجہ شریف پر پیش کیا اور اس سے عجیب قلبی کیفیت پیدا ہوئی، قصیدہ میں حضورﷺ کے ۵۲۱ اسماءِ گرامی شامل ہیں، اور بقول مصنف اس قصیدہ سے بہت لوگوں کی حاجتیں پوری ہوئیں ۳۶ صفحات پر مشتمل یہ قصیدہ مبارکہ خاصے کی چیز ہے۔ادارہ تصنیف وادب القلم فاؤنڈیشن ۱۳ ڈی بلاک بی سمن آباد لاہور سے طلب کیا جاسکتا ہے......

ایک اور ضخیم کتاب کا تحفہ جس کا نام ......جنۃ القناعۃ یعنی گلستان قناعت...... ہے...... ۶۲۳ صفحات پر مشتمل ہے......کتاب میں مذکور صدہا خطرناک اور تباہ کن اسقام قلبیہ وامراض باطنیہ کے علاج کی تشریح کے ساتھ ساتھ قناعت وحب آخرت کے فوائد، زہد وتقوی کے ثمرات اور رضا بر تقسیم اللہ کی برکات کی تفصیل پیش کی گئی ہے......،مذکورہ کتب جامعہ اشرفیہ لاہور سے مل سکتی ہیں۔

مندرجہ بالا تحائف کے علاوہ ایک تحفہ عظیمہ جناب حضرت علامہ محمد محبّ اللہ نوری صاحب کی جانب سے بصیر پور شریف سے موصول ہوا ہے اور وہ ہے.....محدث اعظم حجاز کی وفات اور سعودی صحافت......نامی کتاب جو ۵۱۲ صفحات پر مشتمل ہے اور فقیہ اعظم پبلی کیشنز بصیر پور ضلع اوکاڑا نے اسے شائع کیا ہے......کتاب میں محدث حجاز الشیخ محمد علوی المالکی کی وفات پر سعودی صحافت میں ان کے بارے میں شائع ہونے والے مضامین، مقالات، خبریں، تبصرے، تجزیے اور پاکستان ودیگر بعض ممالک میں آپ کے بارے میں شائع ہونے والی تحریروں کو پیش کیا گیا ہے مجلّہ فقہ اسلامی میں بھی مارچ ۲۰۰۸ء میں ایک مقالہ ان کی شخصیت کے حوالہ سے شائع ہو چکا ہے تاہم اس کا تذکرہ کتاب میں نظر سے نہیں گزار......کتاب کے مرتب عبدالحق انصاری ہیں اور اس کے ملنے کا پتہ: فقیہ اعظم پبلی کیشنز بصیر پور ضلع اوکاڑا ہے......

ہمارے مخدوم ومحترم حضرت علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی دامت برکاتہم کی تاریخ ساز تحریروں پر مشتمل کتاب ......باتوں سے خوشبو آئے ......محمد صلاح الدین سعیدی صاحب نے مرتب کی ہے ......یہ کتاب ۲۷۲ صفحات پر مشتمل ہے اور قیمت ۱۵۰ روپے ہے......اس کتاب میں شامل یوں تو ہر تحریر شستہ وشائستہ ہے مگر بعض تحریروں میں بعض اہم تاریخی واقعات بھی آگئے ہیں، جنہیں پڑھ کر کبھی حیرت کبھی استعجاب اور کبھی خوشگوار مسرت ہوتی ہے......کتاب مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور سے حاصل کی جاسکتی ہے......

☆احتکار: لوگوں کی ضرورت کے وقت گرانی کی نیت سے غلہ کو روکنا احتکار کہلاتا ہے☆

اِمام وخطیب

کی

شرعی ومُعاشرتی حیثیت

ڈاکٹر نور احمد شاہتاز

اِسکالرز اکیڈمی

سفرِ اردن.........شام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین.............. ....

استاذ بدیع السید سے طویل ملاقات رہی، اور مختلف کتب پر جو بیروت اور شام سے اس دوران شائع ہوئی ہیں ہمیں سیر حاصل معلومات ان سے ملتی رہیں، شام کے احوال اور ملک شام کے مختلف علاقوں، زیارت گاہوں، اہل علم، علماء واسکالرز کا تذکرہ جاری رہا اور اسی دوران انہوں نے نہایت پرتکلف اور عرب روایت کے مطابق وسیع دسترخوان پر کھانا لگوایا، اس وقت تک کچھ گنجائش کھانے کی پیدا ہوچکی تھی چنانچہ ہم نے چلغوز پلاؤ کھایا اور دیگر عرب ڈشوں کے نام ہمیں یاد نہیں رہے...... یوں ہم رات بارہ بجے یہاں سے فارغ ہوئے مولانا محمد نذیر جان نعیمی میرے ساتھ تھے ہوٹل واپس آکر آرام کیا۔ ہوٹل کا پتہ یہ ہے۔ فندق الرافدین۔حارۃ الشرابی۔المرجہ دمشق۔فون۔۲۲۱۹۱۱۰۔

گزشتہ قسط میں ہم نے مزہ کا تذکرہ کیا تھا جہاں فتحی شامی کے کئی گھر ہیں۔مزہ کسی دور میں دمشق سے باہر تھا مگر آبادی بڑھتے بڑھتے یہاں تک جا پہنچی اور اب یہ دمشق کی گویا ڈیفنس سوسائٹی ہے۔مزہ میں ان مشہور صحابی کا مزار ہے جن کی صورت میں حضرت جبریل امین آیا کرتے تھے یعنی حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ۔

مزہ میں بہت سے علماء پیدا ہوئے جن میں تہذیب الکمال کے مؤلف جناب حافظ ابوالحجاج مزی علم اسماء الرجال میں شہرت کے حامل ہیں۔علاوہ ازیں ان کی وجہ شہرت ان کے نامور تلامذہ بھی ہیں جیسے علامہ ابن تیمیہ، حافظ ذھبی، حافظ سبکی، حافظ برزالی، ابن سید الناس اور علامہ حافظ ابن کثیر۔

علی الصبح بعض زیارات کے سلسلہ میں جانا ہوا جن میں سیدہ خولہ بنت ازور سیدنا ابی بن کعب اور بعض دیگر صحابہ کرام واولیاء اللہ کے مزارات شامل ہیں جو کہ باب توما میں واقع ہیں۔ہلکی ہلکی بارش ہورہی تھی سب مزارات صبح کے اوقات کی وجہ سے بند تھے زیارت نہ ہوسکی۔چنانچہ دوپہر کے کھانے کے لیے ترک طلبہ کی قیام گاہ گئے جہاں کوئی پندرہ بیس نوجوان جمع تھے اور ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا۔

☆اقالہ: خرید وفروخت کے معاملہ کو ختم کرنا اقالہ کہلاتا ہے ☆